نمازی کے دائیں، بائیں یا پیچھے تصویر ہو، تو نماز کا کیا حکم ہوگا

مجیب: ابو مصطفیٰ محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-323

تاریخ اجراء: 09 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/09 جون 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نمازی کے دائیں بائیں یا پیچھے تصویر ہو تو، کیا نماز مکروہِ تحریمی ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تصویر پورے قد کی ہو مگر نمازی کے سامنے نہ ہو نمازی کے دائیں یا بائیں یا پیچھے ہو اگرچہ بطورِ تعظیم آویزاں ہو ۔اس صورت میں تشبہ نہ ہونے کی وجہ سے کراہتِ تحریمی لازم نہ آئے گی، ہاں تعظیم کے پائے جانے کی وجہ سے کراہتِ تنزیہی لازم آئے گی۔

سیدی اعلی حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے اپنے مشہور زمانہ حاشیہ جد الممتار میں یہی تحقیق فرمائی ہے۔

جد الممتار میں تصویر سے کراہت لازم ہونے سے متعلق ہے: ”ان علة كراهة التحريم فی الصلاة هو التشبه بعبادة الوثن كما فی الهداية والفتح وغيرهما وفی الاقتناء هو وجودها فی البيت على جهة التعظيم وهو المانع للملائكة عن الدخول فيه فمقطوع الرأس او الوجه منتف فيه الوجهان اما فاقد عضو آخر لا حياة بدونه كما تعارفوا فی ’فوطوغرافيا‘ من تصوير النصف الاعلى اوالى الصدر فالتشبه منتف لانهم لا يعبدون مقطوعا فتنتفی كراهة التحريم من الصلاة وفيها الكلام هنا ولا يلزم منه انتفاءها عن الاقتناء ان وجد التعظيم لان مدارها فيه هذا لا التشبه فتعليق امثال صور النصف او وضعها فی القزازات وتزيين البيت بها كما هو متعارف عند الكفرة والفسقة كل ذلك مكروه تحريما ومانع عن دخول الملائكة وان لم تكره الصلاة ثم تحريما بل تنزيها“ یعنی نماز میں (تصویر کے مکروہ تحریمی ہونے کی) علت بتوں کی عبادت سے مشابہت ہے جیسا کہ ہدایہ اور فتح القدیر وغیرہ میں ہے اور (گھر میں تصویر کے رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے کی علت) تصویر کا تعظیم کے طور پر ہونا ہے اور یہ فرشتوں کے گھر میں داخل

ہونے سے مانع ہے تو سر کٹا ہوا یا چہرہ مٹی ہوئی (تصویر) میں دونوں علتیں منتفی ہیں رہی وہ تصویر کہ جس میں کوئی ایسا عضو نہ ہو کہ جس کے بغیر زندگی (ممکن) نہ ہو جیسا کہ عام طور پر 'فوٹو گراف والی تصویر' میں (بدن کا) اوپری نصف حصہ یا سینے تک (کا حصہ) ہوتا ہے، تو (ایسی تصویر میں) تشبہ نہیں ہے، اس لئے کہ (کفار) مقطوع بتوں کی عبادت نہیں کرتے (لہذا نماز بھی) مکروہ تحریمی نہیں ہوگی اور اس کے بارے میں یہاں کلام ہے اور اس سے (تصویر کے) بطور تعظیم رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے کا انتفاء لازم نہیں آتا اس لئے کہ (تصویر رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے) کا مدار یہ (تعظیم) ہے نہ کہ تشبہ (بالاوثان) تو آدھے قد کی تصویر کو لٹکانا اور اس کو محفوظ جگہوں میں رکھنا اور گھر کو اس سے مزین کرنا جیسا کہ کافروں اور فاسقوں کے ہاں رائج ہے یہ سب مکروہ تحریمی ہے اور فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع اگرچہ اس سے نماز مکروہ تحریمی نہیں ہوتی بلکہ تنزیہی ہوتی ہے۔ (جدالممتار، جلد:3، صفحہ:409، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

ردالمحتار میں ہے:"والتعظیم اعم کما لو کانت عن یمینه او یساره۔۔۔ فانه لا تشبه فیھا بل فیھا تعظیم (ملتقطا)"یعنی تعظیم (تشبہ سے) عام ہے اگرچہ (تصویر) نمازی کے دائیں یا بائیں ہو کیونکہ (ان صورتوں میں) تشبہ نہیں ہے بلکہ تعظیم ہے۔ (ردالمحتار علی درمختار، جلد:2، صفحہ:419، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم